## سوال

(163) وقتاً فوقتاً جمع کیے گئے مال کی زکوۃ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

انسان کچھ مال جمع کرتا ہے اور کچھ مدت بعد اس میں اور اضافہ کرلیتا ہے تو وہ مال جسے اس طرح وقتاً فوقتاً جمع کیا گیا ہو تو اس کی زکوۃ ادا کرنے کا کیا طریقہ ہوگا؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب بقدر نصاب مال پر خواہ وہ نقدی کی صورت میں ہو یا سامان تجارت کی صورت میں ایک سا گزر جائے تو اس کی زکوۃ ادا کردی جائے اور اس کے بعد اس میں شامل ہونے والے مال پر جب ایک سال گزرے تو اس کی زکوۃ ادا کردی جائے اور اگر پہلے مال پر ایک سال مکمل ہونے پر وہ اپنے سارے مال کی زکوۃ ادا کرے تو یہ بھی جائز ہے کیونکہ سال گزرنے سے پہلے زکوۃ ادا کرنا بھی جائز ہے۔ مثلاً ایک شخص کے پاس رمضان ۱۴۰۳ ہجری میں دس ہزار تھے اور پھر ذوالقعدہ ۱۴۰۳ ہجری میں اس کے پاس دس ہزار مزید آگئے تو ہو پہلے دس ہزار کی زکوۃ رمضان ۱۴۰۴ ہجری میں ادا کرے گا اور دوسرے دس ہزار کی زکوۃ ذوالقعدہ ۱۴۰۴ ہجری میں ادا کرے گا اور اگر وہ اپنی اس تمام دولت کی زکوۃ رمضان ۱۴۰۴ ہجری ہی میں ادا کردے تو یہ بھی جائز ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس نے دوسرے دس ہزار کی زکوۃ واجب ہونے سے پہلے ہی ادا کردیا و راس میں کوئی حرج نہیں۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

## صفحہ 264

## محدث فتویٰ